تطبیق: (۱) امام احمد کے نزدیک ایک روایت میں خطبہ اور نماز میں سے جو پہلے کرنا چاہے اختیار ہے۔ (فتح الباری ۲/۵۸۰)

(۲) امام ابن حجر نے پہلے نماز پڑھنے اور پہلے خطبہ دینے کی احادیث میں تطبیق کی یہ صورت بیان کی ہے کہ پہلے دعا مانگی جائے، اس کے بعد نماز استسقاء پڑھی جائے، پھر خطبہ دیا جائے۔ (فتح الباری ۲/۵۸۰)

علامہ صنعانی نے بھی اسی طرح جمع کیا ہے۔ (سبل السلام ۲/۱۰۳)

امام نووی نے کہا کہ صحیحین میں خطبہ نماز سے قبل دینے کی صراحت ہے، جو کہ جواز پر محمول ہے۔ (الأذکار صفحہ ۱۶۱)

ترجیح: تقدیم خطبہ کی حدیث متفق علیہ ہے۔ اس کی تائید میں حضرت عائشہ اور ابن عباس کی روایات بھی ہیں اور بعض صحابہ کا عمل بھی ثابت ہے۔ لہذا خطبہ نماز سے پہلے دینا راجح ہے۔ و اللہ اعلم [جاری ہے]

برے ساتھیوں سے اجتناب

ایک باپ نے اپنے پیارے نور چشم کو محلے کے آوارہ لڑکوں کے ساتھ کھیلتے دیکھا تو اسے ان سے بے تعلق رہنے کی تاکید کی، مبادا وہ ان کی بد اخلاقی سے متأثر ہو جائے۔

بیٹے نے بڑی خود اعتمادی سے جواب دیا: ابا جان میں ان کے ساتھ اس لئے گیا تھا کہ ان کی اصلاح کا موقع ملے۔

عقلمند باپ نے خاموشی سے ایک تدبیر سوچ لی۔

اگلے روز اس نے بیٹے کو تازہ سیبوں کی پیٹی دی اور اس میں ایک خراب سیب بھی رکھوا دیا۔

چند دنوں کے بعد باپ نے پیٹی کھلوائی تو بہت سے سیب خراب ہو چکے تھے۔

باپ نے کہا: اگر ایک خراب دانہ کئی تازہ سیبوں کو خراب کر سکتا ہے، تو کیا کئی خراب ساتھیوں سے تو اکیلا متأثر نہ ہوگا؟

سمجھدار فرزند نے اس نصیحت پر والد محترم کا شکریہ ادا کیا اور آئندہ احتیاط کرنے کا وعدہ کیا۔

[بشکریہ: مجلة الفرقان - کویت]

علماء کے سائے میں

انٹرویو از: ڈاکٹر محمد ضیاء الرحمٰن الأعظمی پروفیسر مدینہ یونیورسٹی

تعارف: ڈاکٹر محمد ضیاء الرحمٰن أعظمی 1943 کو ایک ہندو گھرانے میں پیدا ہوئے۔سید مودودی کی کتاب "دین حق" کے مطالعہ نے انکی دنیا ہی بدل دی، اس کے بعد درس قرآن کے ایک حلقہ سے وابستہ ہوگئے اور ۱۹۶۰ء میں حلقہ بگوش اسلام ہوئے۔جس کے نتیجہ میں انہیں آلام ومصائب کے ایسے دور سے گزرنا پڑا جسکی نظیر قرون اولی کے علاوہ بمشکل ملے گی۔ مختلف پنڈتوں اور پروہتوں سے دم جھاڑ کرانے،اسلام اور مسلمانوں کی گھناؤنی تصویر پیش کرنے،اور اسلام کے بجائے عیسائیت کی پیشکش،سب حربوں کی ناکامی کے بعد اہل خانہ کی جانب سے ترک اسلام تک بھوک ہڑتال کی دھمکی دی گئی۔ ایک بار مسجد میں نماز پڑھتے ہوئے دوسرے نمازیوں سمیت آپ پر دھاوا بول کر بری طرح زد وکوب کیا گیا۔ اس کے بعد آپ کو بستی بستی کی خاک چھانی پڑی اور چھپتے پھرتے رہے۔

1966 میں جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کی شریعت فیکلٹی میں داخلہ لیا۔ 1970 میں جامعہ ام القری مکہ مکرمہ میں ماجستیر (M.A) میں داخلہ لیا،جس میں آپ کے رسالہ کا عنوان یہ تھا:

''ابوهريرة - رضى الله عنه - في ضوء مروياته في شواهده وانفراده''

1973 میں رابطہ عالم اسلامی سے وابستہ ہوگئے اور چھ سال تک مختلف عہدوں پر کام کرتے رہے۔ اس دوران تعلیم کا سلسلہ بھی جاری رکھا،چنانچہ جامعہ ازہر سے شرف امتیاز کے ساتھ دکتوراہ (Ph.D) کی ڈگری حاصل کی اور آپ کا مقالہ امام محمد بن الفرج المالکی المعروف بابن الطلاع الأندلسی کی تصنیف (أقضية الرسول ﷺ) کی تحقیق پر مشتمل تھا،جس کا اردو ترجمہ جناب الیف الدین ترابی آف لاہور نے کیا ہے۔ڈاکٹر صاحب کا یہ تعارف اسی کتاب کے مقدمے سے لیا گیا ہے۔

1979 سے جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں پروفیسر ہیں اور اب جامعہ میں حدیث فیکلٹی کے عمید (DEAN) بھی ہیں۔

جون 2000 میں آپ عربی زبان وثقافت کی ترویج کیلئے بلتستان تشریف لائے۔تو یہ موقع غنیمت جان کر ادارہ ''التراث'' نے آپ سے یہ انٹرویو لیا:

التراث: جناب ڈاکٹر صاحب! کیا آپ اپنی علمی وحدیثی خدمات پر کچھ روشنی ڈالنا چاہیں گے؟

❁ الحمد للہ کوئی 30-25 سال سے درس و تدریس کے ساتھ مختلف موضوعات پر کام کرتا چلا آیا ہوں،سب سے پہلے میں مختلف رسائل میں مقالات اور مضامین لکھتا رہا،جو مجلة الجامعة الإسلامية بالمدينة المنورة،مجلة المنهل جدہ اور مجلة رابطة العالم الإسلامي میں چھپتے رہے۔ اب میری توجہ مستقل تصنیف کی طرف ہے۔

التراث: کیا آپ اپنی تصنیفات پر مختصرا روشنی ڈالنا چاہیں گے؟

❁ اب تک میری کوئی تیرہ چودہ کتابیں شائع ہوچکی ہیں ۔ان میں سے کچھ یہ ہیں:-

1۔''فصول فی أدیان الهند'' اس کتاب میں ہندو مذاہب کا جائزہ لیا گیاہے اور بتایا گیاہے کہ انکی بنیادیں دیومالائی عقائد اور بے مقصد مذہبی رسومات پر کھڑی ہیں۔

2۔''ابوهريرة فی ضوء مروياته فی شواهده وانفراده'' یہ کتاب میرے ایم۔اے کا رسالہ ہے ،اس کتاب میں وراثت نبوی کے گرانمایہ سرمایہ کے امین اس جلیل القدر صحابی کی روایات کا دوسرے صحابہ ﷺ کےروایات سے موازنہ کرکے انکی صداقت اور امانت کا علمی ثبوت پیش کیا گیاہے۔ اصل رسالہ تو کوئی ایک ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔لیکن اب اس کو مزید تفصیل کے ساتھ بیان کرنے کی کوشش کررہاہوں،جو تقریبا دس جلدوں میں مکمل ہوگی۔(ان شاء الله)

نمونہ کے طور پر ایک سو حدیثوں کا ایک مجموعہ کوئی بیس سال قبل شائع ہواتھا۔ جو اہل علم میں کافی مقبول ہوا بلکہ بعض اہل قلم نے تو اسی منہج پر کام بھی شروع کردیا۔مثال کیلئے دیکھئے **"ابوهريرة الحقيقة الكاملة"** از دکتور محمد عبده الیمانی۔

3۔''اليهودية والنصرانية'' اس کتاب میں ان دونوں ادیان کے آغاز،ارتقاء،تحریف اور انحطاط پر روشنی ڈالی گئی ہے اور ثابت کیا گیاہے کہ موجودہ یہودیت ونصرانیت کا اس دین سے کوئی تعلق نہیں جو حضرت موسی وعیسی علیھما السلام پر نازل ہواتھا۔

4۔''دراسات فی الجرح والتعديل'' اس کتاب میں جرح وتعدیل کے اصولوں کو جمع کرکے ایک نئے انداز سے پیش کیا گیاہے ۔اور 35 جلیل القدر ائمہ حدیث کے سوانحی خاکے پیش کئے گئے ہیں۔علم حدیث پر کام کرنے والوں کیلئے یہ کتاب بہت مفید ہے،کیونکہ علم حدیث کی اصل بنیاد علم الجرح والتعدیل پرہے،جس پر عبور حاصل کئے بغیر علم حدیث کو سمجھنا مشکل ہے۔

5۔''أقضية الرسول ﷺ'' اس کتاب میں شامل تمام احادیث کی تخریج کرکے انکی صحت وضعف کو واضح کیا گیاہے،ساتھ ساتھ ان احادیث سے مستنبط ہونے والے فقہی اور قانونی احکام کے بارے میں مختلف فقہی مسالک بھی بیان کردئے ہیں،اور کتاب کے آخر میں خاتم المرسلین ﷺ کے ایسے قضایا کا اضافہ بھی کردیاہے جو امام ابن الطلاع سے رہ گئے تھے۔

6۔''گنگا سے زمزم تک'' یہ دراصل میرے قبول اسلام کی مفصل داستان ہے ،جس کو قلم بند کررہاہوں۔لیکن مکمل ہونے میں ابھی کئی سال لگ جائیں گے،کیونکہ اس کیلئے مکمل فراغت کی ضرورت ہے ،جو فی الحال حاصل نہیں ہے ۔اس کا کچھ حصہ اردو ڈائجسٹ لاہور میں آج سے کوئی بائیس سال قبل شائع ہوگیا تھا۔جس کی وجہ سے کتاب کی شہرت قبل از تصنیف ہوگئی،دعا کریں کہ اللہ اس کو بھی مکمل کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

7۔''قرآن کی دعوت'' یہ کتاب ہندی زبان میں ہے اور 25سال پہلے ہندی دان طبقوں کیلئے لکھی گئی تھی،الحمد للہ ہندوستان میں بہت مقبول ہوئی اور اب تک چھ سات مرتبہ شائع ہوچکی ہے ،اور کافی ہندو اسے پڑھ کر مسلمان ہوچکے ہیں۔

8۔''المدخل فی السنن الکبری للبیهقی'' در اصل یہ کتاب امام بیہقی کی ''السنن الکبریٰ'' کے مقدمہ کی تحقیق ہے ،جو اب تک مخطوط کی شکل میں کلکتے کی لائبریری میں موجود تھی۔ اس کو تحقیق کرنے اور مفصل مقدمہ کےاضافہ کے بعد کویت سے شائع کیا گیا۔اور اب اس کا دوسرا ایڈیشن دو جلدوں میں ریاض سے بھی شائع ہوگیاہے۔

9۔''السنن الصغری للبیهقی'' اس کتاب پر تحقیق کے ساتھ ساتھ فقہ الحدیث کا بھی اہتمام کیا گیاہے۔ جس سے اس کتاب کی افادیت واہمیت کئی گنا بڑھ گئی ہے۔ جس کا نام "**المنن الکبری شرح و تخریج السنن الصغری**'' رکھا ہے۔ اس پر کوئی پندرہ سال صرف ہوئے ہیں ۔ اب الحمد للہ 9 جلدوں میں مکمل ہوکر طباعت کیلئے بیروت چلی گئی ہے۔

10۔''معجم مصطلحات الحدیث'' یہ کتاب ماضی قریب میں شائع ہوچکی ہے ۔اہل علم سے بہت پذیرائی حاصل ہوئی ہے،کیونکہ اس میں علم حدیث کی اصطلاحات کو جدید پیرائے میں حروف تہجی سے ترتیب دیا گیاہے۔ فن مصطلح الحدیث کے اساتذہ کے ہاتھ میں یہ کتاب ضرور ہونی چاہئے ،کیونکہ اس میں مختلف کتابوں میں پھیلی ہوئی اصطلاحوں کو نئے انداز میں جمع کردیا گیاہے،اور بقدر ضرورت بعض مختلف فیہ مسائل کو بحث وتمحیص کے بعد واضح کردیاہے۔

11۔''معجم القرآن'' یہ کتاب زیر تصنیف ہے۔ جو کئی جلدوں پر مشتمل ہوگی۔ اور یہ 500 قرآنی موضوعات پر مکمل علمی تحقیق پر مبنی ہوگا۔ اور یہ قرآن کریم اور دین اسلام پر ایک انسائیکلو پیڈیا ہے۔ جو ہندی زبان میں تحریر کیا جارہاہے۔مکمل ہونے پر بیک وقت ہندی اور اردو دونوں میں شائع ہوگی۔ اور بعد میں انگلش ترجمہ کیساتھ اشاعت کی کوشش کی جائیگی ۔ اس کتاب میں بیک وقت تین پہلوؤں پر کام کیا گیاہے:

۱۔ قرآنی موضوعات کے تحت لائی گئی احادیث نبویہ کی تحقیق،صحت وضعف کا حکم اور اسرائیلی روایات کا جائزہ اور تنقید وتبصرہ۔

۲۔ متعلقہ موضوع کے بارے میں قرآن کریم اور بائبل کے فراہم کردہ معلومات کے مابین محاکمہ ومقارنہ،ٹھوس علمی دلائل سے قرآن کریم کے بیان کردہ حقائق کا اثبات ،بائبل کے تناقضات وتضادات کی نشاندہی،اسباب تناقض اور آخر میں یہ نتیجہ کہ یہ الہامی کتب اپنی ابتدائی شکل میں باقی نہیں ہیں۔ بلکہ تحریف وتبدیل کے مرحلوں سے مسلسل گزرتی رہی ہے۔

۳۔ خود مسلمانوں کے اندر جو غلط تصورات عقائد واعمال میں پائے جاتے ہیں۔ کتاب وسنت کی روشنی میں انکی نشاندہی کی گئی ہے۔

یہ میری چند تصنیفات کا مختصر تعارف ہے مزید کتابیں بھی شائع ہوچکی ہیں مثلا ''الأمالی لابن مردویه'' ''التمسک بالسنة فی العقائد والأعمال'' وغیرہ۔

التراث: آپ نے بلتستان میں عربی کورس منعقد کرنے کے فیصلہ سے کیا محسوس کیا؟